احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

جمعرات 8 مارچ 2007ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 8 مارچ 2007ء 18 صفر 1428 ہجری 8 امان 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 52

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن شریف حکمتوں اور معارف کا جامع ہے اور وہ رطب ویابس فضولیات کا کوئی ذخیرہ اپنے اندر نہیں رکھتا۔ ہر ایک امر کی تفسیر وہ خود کرتا ہے اور ہر ایک قسم کی ضرورتوں کا سامان اس کے اندر موجود ہے۔ وہ ہر ایک پہلو سے نشان اور آیت ہے۔ اگر کوئی اس امر کا انکار کرے تو ہم ہر پہلو سے اس کا اعجاز ثابت کرنے اور دکھلانے کو تیار ہیں۔ آجکل توحید اور ہستی الٰہی پر بہت زور آور حملے ہو رہے ہیں..........

اگر کوئی شخص قرآن کریم کے اس معجزہ کا انکار کرے تو ایک ہی پہلو سے ہم آزما لیتے ہیں۔ یعنی اگر کوئی شخص قرآن کریم کو خدا تعالیٰ کا کلام نہیں مانتا، تو اس روشنی اور سائنس کے زمانہ میں ایسا مدعی خدا تعالیٰ کی ہستی پر دلائل لکھے بالمقابل ہم وہ تمام دلائل قرآن کریم ہی سے نکال کر دکھلا دیں گے اور اگر وہ شخص توحید الٰہی کی نسبت دلائل قلمبند کرے تو وہ سب دلائل بھی ہم قرآن کریم ہی سے نکال کر دکھا دیں گے۔ پھر وہ ایسے دلائل کا دعویٰ کر کے لکھے جو قرآن کریم میں نہیں پائے جاتے یا ان صداقتوں اور پاک تعلیموں پر دلائل لکھے جن کی نسبت اس کا خیال ہو کہ وہ قرآن کریم میں نہیں ہیں۔ تو ہم ایسے شخص کو واضح طور پر دکھلاویں گے کہ قرآن شریف کا دعویٰ.......... (البینۃ:4) کیسا سچا اور صاف ہے اور یا اصل وفطرتی مذہب کی بابت دلائل لکھنا چاہے تو ہم ہر پہلو سے قرآن کریم کا اعجاز ثابت کر کے دکھلا دیں گے اور بتلا دیں گے کہ تمام صداقتیں اور پاک تعلیمیں قرآن کریم میں موجود ہیں۔

الغرض قرآن کریم ایک ایسی کتاب ہے جس میں ہر ایک قسم کے معارف اور اسرار موجود ہیں۔

اعجاز کی خوبی اور وجہ تو یہی ہے کہ ہر ایک قسم کی رعایت کو زیر نظر رکھے۔ فصاحت اور بلاغت بھی ہاتھ سے جانے نہ دے۔ صداقت اور حکمت کو بھی نہ چھوڑے۔ یہ معجزہ صرف قرآن شریف ہی کا ہے۔ جو آفتاب کی طرح روشن ہے اور ہر پہلو سے اپنے اندر اعجازی طاقت رکھتا ہے۔ انجیل کی طرح محض زبانی ہی جمع خرچ نہیں کہ ''ایک گال پر طمانچہ مارے تو دوسری بھی پھیر دو۔'' یہ لحاظ اور خیال نہیں کہ ایسی تعلیم حکیمانہ فعل سے کہاں تک تعلق رکھتی ہے اور انسان کی فطرت کا لحاظ اس میں کہاں تک ہے؟

اس کے مقابل میں قرآن کریم کی تعلیم پڑھیں گے، تو پتہ لگ جائے گا کہ انسان کے خیالات اس طرح ہر پہلو پر قادر نہیں ہو سکتے اور ایسی مکمل اور بے نقص تعلیم جیسی کہ قرآن شریف کی ہے۔ زمینی دماغ اور ذہن کا نتیجہ نہیں ہو سکتی۔ (ملفوظات جلد اول ص 53،52)

لوگ قرآن شریف پڑھتے ہیں۔ مگر طوطے کی طرح یونہی بغیر سوچے سمجھے چلے جاتے ہیں۔ جیسے ایک پنڈت اپنی پوتھی کو اندھا دھند پڑھتا جاتا ہے۔ نہ خود سمجھتا ہے اور نہ سننے والوں کو پتہ لگتا ہے۔ اسی طرح پر قرآن شریف کی تلاوت کا طریق صرف یہ رہ گیا ہے کہ دو چار سپارے پڑھ لیے اور کچھ معلوم نہیں کہ کیا پڑھا۔ زیادہ سے زیادہ یہ کہ سُر لگا کر پڑھ لیا اور ق اور ع کو پورے طور پر ادا کر دیا۔ قرآن شریف کو عمدہ طور پر اور خوش الحانی سے پڑھنا بھی ایک اچھی بات ہے، مگر قرآن شریف کی تلاوت کی اصل غرض تو یہ ہے کہ اس کے حقائق اور معارف پر اطلاع ملے اور انسان ایک تبدیلی اپنے اندر پیدا کرے۔

یہ یاد رکھو کہ قرآن شریف میں ایک عجیب وغریب اور سچا فلسفہ ہے۔ اس میں ایک نظام ہے جس کی قدر نہیں کی جاتی۔ جب تک نظام اور ترتیب قرآنی کو مد نظر نہ رکھا جاوے اور اس پر پورا غور نہ کیا جاوے، قرآن شریف کی تلاوت کے اغراض پورے نہ ہوں گے۔

(ملفوظات جلد اول ص 284

مجھے یاد دلایا ہے

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ ام الفضل بنت حارث نے مجھے سورۃ المرسلات پڑھتے ہوئے سنا تو کہنے لگیں بیٹے تم نے مجھے یہ سورۃ پڑھ کر یاد دلایا ہے کہ یہ آخری سورۃ تھی جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مغرب کی نماز میں سنی۔

(صحیح بخاری کتاب الاذان باب القراءۃ فی المغرب حدیث نمبر721)

محترم مولانا منیر احمد صاحب عارف کو سپرد خاک کر دیا گیا

۞ جیسا کہ احباب جماعت کو اطلاع دی جا چکی ہے کہ جماعت احمدیہ کے دیرینہ خادم، مربی سلسلہ اور سابق استاد جامعہ احمدیہ ربوہ محترم مولانا منیر احمد صاحب عارف مورخہ 4 مارچ 2007ء کو بوجہ ہارٹ اٹیک وفات پا گئے تھے۔ ان کی نماز جنازہ مورخہ 6 مارچ 2007ء کو بعد نماز عصر بیت مبارک ربوہ میں محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔ آپ موصی تھے چنانچہ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے دعا کروائی۔ مرحوم کے ایک بیٹے مکرم سعید احمد صاحب لندن اور بیٹی مکرمہ فوزیہ داؤد صاحبہ اہلیہ مکرم داؤد احمد صاحب کینیڈا تدفین کے وقت تشریف نہ لا سکے۔ جبکہ آپ کے بیٹے مکرم جمیل احمد صاحب طیب جرمنی اور مکرم نصیر احمد عارف صاحب جرمنی سے تدفین کیلئے ربوہ آئے۔ آپ کے بھائی مکرم ڈاکٹر محمود احمد صاحب نائب امیر جرمنی بھی تدفین کے سلسلہ میں ربوہ تشریف لائے تھے۔

(باقی صفحہ 12 پر)

احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کا کنونشن

۞ تمام احمدی میڈیکل پروفیشنلز (میڈیکل و ڈینٹل ڈاکٹرز وسٹوڈنٹس) کی آگاہی کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان کا پہلا کنونشن ربوہ میں 8۔ اپریل 2007ء کو کروایا جا رہا ہے تمام میڈیکل پروفیشنلز سے گزارش ہے کہ وہ فوری طور پر سیکرٹری ایسوسی ایشن کو اپنے کوائف مع پتہ وفون نمبرز سے مطلع کریں۔ تاکہ ان کو دعوت نامے بھجوا سکیں۔ نیز اپنی تجاویز ومشورے مندرجہ ذیل پتہ پر روانہ کریں۔

ڈاکٹر سلطان احمد مبشر (سیکرٹری ایسوسی ایشن)
فضل عمر ہسپتال ربوہ فون: 047-6211373
6213970,6213909,6215646
فیکس:047-6212659
ای میل:amapak@gmail.com
(سیکرٹری احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

سوموار 12 مارچ 2007ء

12-30 am	لقاء مع العرب
1-00 am	عملی اسٹرانومی
1-35 am	ایم۔ ٹی۔ اے جماعتی خاص خبریں
2-10 am	گلشن وقف نو (ناصرات)
3-30 am	دورہ حضور انور
3-00 am	علمی خطابات
5-10 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-10 am	عربی سیکھئے
7-40 am	خطبہ جمعہ
8-40 am	سوال و جواب
9-30 am	علمی خطابات
10-30 am	عملی اسٹرانومی
11-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-20 pm	بستان وقف نو
1-20 pm	فرنچ پروگرام
2-00 pm	ملاقات پروگرام
3-05 pm	انڈونیشین سروس
4-20 pm	آئینہ، مذاکرہ پروگرام
5-00 pm	تلاوت۔ درس حدیث۔ خبریں
7-00 pm	خطبہ جمعہ
8-05 pm	بستان وقف نو
9-05 pm	طب وصحت کی باتیں
10-05 pm	فرنچ پروگرام
11-30 pm	عربی سروس

منگل 13 مارچ 2007ء

12-35 am	لقاء مع العرب
1-35 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-05 am	بستان وقف نو
3-10 am	خطبہ جمعہ
5-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
5-45 am	سیرت صحابہ رسولؐ
6-25 am	لقاء مع العرب
7-40 am	خطبہ جمعہ
9-55 am	طب وصحت کی باتیں
11-00 am	تلاوت، درس مجموعہ، خبریں
12-00 pm	گلشن وقف نو
1-15 pm	عربی سیکھئے
1-50 pm	سوال و جواب
2-35 pm	سیرت النبیؐ
3-05 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	سندھی سروس
5-00 pm	تلاوت، درس مجموعہ، خبریں
6-00 pm	بنگالی پروگرام
7-00 pm	جلسہ سالانہ
8-00 pm	ربوہ
8-35 pm	عربی سیکھئے
9-00 pm	سیرت النبیؐ
10-40 pm	سوال و جواب
11-30 pm	عربی سروس

بدھ 14 مارچ 2007ء

1-30 am	ایم۔ ٹی۔ اے بین الاقوامی خبریں
2-05 am	گلشن وقف نو
3-25 am	سیرت النبیؐ
3-55 am	خطاب حضور انور
5-00 am	تلاوت، درس مجموعہ، خبریں
6-05 am	عربی سیکھئے
6-30 am	لقاء مع العرب
7-30 am	خطاب حضور انور
8-35 am	سوال و جواب
9-35 am	سیرت النبیؐ
10-15 am	ربوہ
11-05 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-15 pm	گلشن وقف نو
1-15 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
1-45 pm	سوال و جواب
2-50 pm	انڈونیشین سروس
3-55 pm	سواحیلی سروس
5-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-30 pm	بنگالی سروس
7-30 pm	علمی خطابات
8-20 pm	تقریر جلسہ سالانہ
8-50 pm	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
9-20 pm	گلشن وقف نو
10-25 pm	سوال و جواب
11-30 pm	عربی سروس

یتامیٰ کی خبرگیری

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

"یتیم کی طرف توجہ نہ کرنا قوم کو تنزل کی طرف لے جاتا ہے۔"

(تفسیر کبیر جلد 10 صفحہ 219)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

پانچویں سالانہ کھیلیں 2007ء

(جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ)

جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ کو محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 26 تا 28 فروری 2007ء اپنی پانچویں سالانہ کھیلوں کے انعقاد کی توفیق ملی۔ ان کھیلوں کا افتتاح مورخہ 26 فروری 2007ء کو محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے اپنی قیمتی نصائح کے ساتھ فرمایا اور اجتماعی دعا کروائی۔

ان کھیلوں کیلئے طلبہ کو چار گروپوں، امانت، دیانت صداقت اور شجاعت میں تقسیم کیا گیا۔ ان گروپوں کے مابین 2 دسمبر 2006ء تا 25 جنوری 2007ء ابتدائی اجتماعی مقابلہ جات کروائے گئے جن میں فٹ بال، والی بال، باسکٹ بال، بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس، رنگ، میروڈبہ، رسہ کشی، کرکٹ اور باڑی شامل ہیں اور ان مقابلہ جات میں پہلے دو گروپوں کے مابین ان تین دنوں میں فائنل مقابلہ جات کروائے گئے۔

گروپوں کے ان اجتماعی مقابلہ جات کے علاوہ مورخہ 26 جنوری تا 11 فروری 2007ء طلبہ کے ابتدائی انفرادی مقابلہ جات بھی کروائے گئے۔ جن میں دوڑ سو میٹر، دوڑ تین ٹانگ، کلائی پکڑنا، سلو سائیکلنگ، لمبی چھلانگ، اونچی چھلانگ، ہاپ سٹپ اینڈ جمپ، ثابت قدمی، نیزہ پھینکنا گولہ پھینکنا، تھالی پھینکنا اور نشانہ غلیل شامل ہیں۔ اور ان تین دنوں میں ان کے فائنل مقابلہ جات کروائے گئے اسی طرح طلباء کے مابین ان تین دنوں میں دوڑ سولہ سو میٹر، مشاہدہ معائنہ اور روک دوڑ کے مقابلے بھی کروائے گئے۔ اس کے علاوہ ان مقابلہ جات سے قبل اولیٰ اور ممہدہ کے طلبہ کے مابین مختلف تواریخ میں الگ الگ 15 کلومیٹر کراس کنٹری دوڑ، 27 کلومیٹر سائیکل ریس اور ساڑھے سات کلومیٹر تیز چلنے کے مقابلہ جات بھی کروائے گئے۔ ان مقابلہ جات کے علاوہ کارکنان کے مابین رسہ کشی کا مقابلہ اسی طرح اساتذہ کے مابین رسہ کشی، کرکٹ اور والی بال کے مقابلے کروائے گئے نیز مہمانان اور اساتذہ کا ایک میوزیکل چیئر کا بھی مقابلہ ہوا جو کہ بہت دلچسپی کا باعث ہوا۔

مورخہ 28 فروری کو اختتامی و تقسیم انعامات کی تقریب نور ہال جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن میں منعقد کی گئی جس کے مہمان خصوصی محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید تھے۔ تلاوت و نظم کے بعد انہوں نے اعزاز پانے والے طلبہ میں انعامات تقسیم کئے۔ اس سال کے بہترین گروپ کا اعزاز صداقت اور دیانت گروپس کو ملا جبکہ مکرم واصل محمود صاحب درجہ اولیٰ بہترین کھلاڑی قرار پائے۔ اس کے بعد مہمان خصوصی نے طلبہ کو نصائح کیں اور دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔

تقریب آمین

مورخہ 14 فروری 2007ء کو بعد از نماز عشاء نماز سنٹر حلقہ کریم پارک لاہور میں سجاد احمد ولد مکرم ذوالفقار علی صاحب بلال گنج لاہور کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ مکرم منیر احمد جاوید صاحب صدر حلقہ بھاٹی گیٹ لاہور نے بچے سے قرآن کریم سنا۔ بعد از دعا تقریب آمین اختتام کو پہنچی۔ عزیز موصوف مکرم شوکت علی صاحب مرحوم کا پوتا اور مکرم مشتاق احمد صاحب فیصل آباد کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ ہم سب قرآن کریم کی تعلیمات سے کما حقہ مستفیض ہونے والے ہوں۔ آمین

ولادت

مکرم ماسٹر غلام محمد صاحب بلوچ آف نوکوٹ ضلع میرپور خاص حال حیدرآباد تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 15 فروری 2007ء کو میرے بیٹے مکرم غلام مصباح صاحب بلوچ مربی سلسلہ کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام ایمن مصباح تجویز ہوا ہے بچی مکرم محمد یعقوب مجوکہ صاحب صدر جماعت جوہر آباد ضلع خوشاب کی نواسی ہے۔ نومولودہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب جماعت سے بچی کی درازی عمر اور صحت وسلامتی اور دین و دنیا میں کامیابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سیکرٹریان تعلیم متوجہ ہوں

نظارت تعلیم نے پاکستان کے تمام سیکرٹریان تعلیم کو ماہ جنوری 2007ء میں ایک عدد کوائف فارم ارسال کیا تھا اور یہ ہدایت کی گئی تھی کہ یہ کوائف نظارت ہذا کو یکم مارچ 2007ء تک واپس ارسال فرمائیں ان کوائف کے سلسلہ میں بطور یاددہانی تحریر ہے کہ جن سیکرٹریان نے ابھی تک کوائف فارم نہیں بھجوائے وہ جلد از جلد کوائف اکٹھے کر کے نظارت کو ارسال فرمائیں اگر کسی سیکرٹری تعلیم کو متعلقہ کوائف فارم نہیں مل سکا وہ نظارت ہذا کو فون نمبر :047-6212473 پر اطلاع دیں تا کہ ان کو فوری طور پر کوائف فارم ارسال کیا جا سکے۔ امید ہے کہ تمام سیکرٹریان تعلیم اس سلسلہ میں تعاون فرمائیں گے۔

(نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حضرت سید تفضل حسین صاحب اٹاوی

میں نے اُن کے دل کی طرف توجہ کی تو مجھے معلوم ہوا کہ وہ درحقیقت نیک فطرت آدمی اور سعیدوں میں سے ہیں۔ (حضرت مسیح موعود)

مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب

حضرت مسیح موعود کی پہلی انقلاب آفریں کتاب براہین احمدیہ جب منظر عام پر آئی تو طالبان حق کی ایک کثیر تعداد آپ کی اس شہرہ آفاق تصنیف کی وجہ سے آپ کی معتقد ہو چکی تھی انھیں معتقدین میں ایک حضرت سید تفضّل حسین صاحب بھی تھے جو اصل میں خاص اٹاوہ شہر کے باشندے تھے لیکن اپنی ملازمت کے سلسلے میں علی گڑھ میں مقیم تھے۔

بیعت

چونکہ براہین احمدیہ کے وقت سے آپ حضور کے معتقد ہو چکے تھے اس لیے حضرت اقدس کے دعویٰ ماموریت پر فوراً ایمان لے آئے اور کسی قسم کے تردّد میں مبتلا نہ ہوئے، چنانچہ آپ نے 7 اپریل 1889ء کو حضرت مسیح موعود کے دست مبارک پر بیعت کی توفیق پائی حضور ان دنوں خود علی گڑھ کے سفر پر تھے۔ آپ کی بیعت کا اندراج رجسٹر بیعت اولیٰ میں محفوظ ہے:

78۔ یکشنبہ 7 اپریل 1889ء مولوی محمد تفضّل حسین صاحب علی گڑھ ولد الطاف حسین صاحب مرحوم رئیس اٹاوہ سرشتہ دار کلکٹر

بیعت کے وقت آپ علی گڑھ میں دفتر ضلع میں بطور سپرنٹنڈنٹ ملازمت کر رہے تھے۔

حضرت مسیح موعود کا سفر علی گڑھ

حضرت سید تفضّل حسین صاحب نے کئی مرتبہ حضرت اقدس کی خدمت میں علی گڑھ تشریف لانے کے لیے گذارش کی تھی آخر حضور کے مجسم کریم و شفیق وجود نے ان کی دعوت کو قبول فرمایا اور اپریل 1889ء میں آپ علی گڑھ تشریف لے گئے اور حضرت سید صاحب کے ہاں ہی ٹھہرے، علی گڑھ میں ایک تحصیلدار نے جو آپ کے واقف تھے، حضرت اقدس کی دعوت کی اور شہر کے دوسرے معززین کو بھی مدعو کیا۔ حضرت اقدس علی گڑھ میں قریبًا ایک ہفتہ قیام فرما رہے اور پھر واپس تشریف لے آئے۔

(حیات احمد جلد سوم حصہ اول 1889 تا 1892ء صفحہ 29-36 از حضرت یعقوب علی عرفانی صاحب)

حضرت سید صاحب نے حضور کے اسی سفر کے دوران بیعت کی توفیق پائی، حضور کا یہ سفر علی گڑھ کا واحد سفر تھا حضور اپنے اس سفر میں حضرت سید صاحب کی خدمت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

حبّی فی اللہ مولوی محمد تفضّل حسین صاحب.... یہ عاجز جب علیگڑھ میں گیا تھا تو درحقیقت مولوی صاحب ہی میرے جانے کے باعث ہوئے تھے اور اس قدر انھوں نے خدمت کی کہ میں اس کا شکریہ ادا نہیں کرسکتا...

(ازالہ اوہام، روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 543)

آپ کے اخلاص کا ذکر

آپ نے حضرت اقدس کے ساتھ تعلق وفا اور اخلاص میں بہت ترقی کی اور حضور کی تحریکات پر فوراً لبیک کہا، چنانچہ ابتدائے احمدیت میں لکھی جانے والی کتاب ازالہ اوہام میں حضور نے اپنے بعض مبائعین اور اس سلسلہ کے معاونین کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا:۔

....اب میں اُن مخلصوں کا نام لکھتا ہوں جنھوں نے حتی الوسع میرے دینی کاموں میں مدد دی یا جن پر مدد کی امید ہے یا جن کو اسباب میسر آنے پر طیار دیکھتا ہوں.

آپ کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا:

(39) حبّی فی اللہ مولوی محمد تفضّل حسین صاحب مولوی صاحب ممدوح میرے ساتھ سچے دل سے اخلاص و محبت رکھتے ہیں میں نے اُن کے دل کی طرف توجہ کی تو مجھے معلوم ہوا کہ وہ درحقیقت نیک فطرت آدمی اور سعیدوں میں سے ہیں اور قابل ترقی مادہ اپنے اندر رکھتے ہیں اگر وہ بشریت کی کمزوری کی وجہ سے کسی خلجان میں پڑیں تو میں امید نہیں رکھتا کہ اسی میں وہ بند رہ جائیں کیونکہ ان کی طینت صاف اور فراست ایمانی اور (دین حق) کے نور کا ان کو حصہ ہے اور کسی امر کے مشتبہ ہونے کے وقت قوت فیصلہ اپنے اندر رکھتے ہیں اور اس لائق ہیں کہ اگر وہ کچھ عرصہ صحبت میں رہیں تو علمی اور عملی طریقوں میں بہت ترقی کر جائیں۔ مولوی صاحب موصوف ایک بزرگ عارف باللہ کے خلف رشید ہیں اور پدری نور اپنے اندر مخفی رکھتے ہیں اور امید کی جاتی ہے کہ کسی وقت وہ روحانیت اُن پر غالب ہو جائے۔ یہ عاجز جب علیگڑھ میں گیا تھا تو درحقیقت مولوی صاحب ہی میرے جانے کے باعث ہوئے تھے اور اس قدر انہوں نے خدمت کی کہ میں اس کا شکریہ ادا نہیں کر سکتا۔ اس سلسلہ کے چندہ میں بھی انھوں نے دو روپیہ ماہواری مقرر کر رکھے ہیں۔ مولوی صاحب موصوف اگرچہ تحصیلداری کے عہدے پر ہیں مگر ایک بھاری بوجھ عیال کا ان کے سر پر ہے اور وہ دور و نزدیک کے خویشوں اور اقارب بلکہ دوستوں کی بھی اپنے مال سے مدد کرتے ہیں اور بڑے مہمان نواز ہیں اور درویشوں اور فقیروں اور غریبوں سے بالطبع اُنس رکھتے ہیں اور سادہ طبع اور صاف باطن اور خیر اندیش آدمی ہیں باایں ہمہ ہمدردی (دین حق) کا جوش پورے طور پر اُن میں پایا جاتا ہے۔ جزاھم اللہ خیراً

(ازالہ اوہام، روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 543)

مالی قربانیاں

سلسلہ احمدیہ کے قائم ہونے سے جو مالی قربانیوں کے تقاضے سامنے آئے تو آپ نے بھی مسابقت کا جذبہ دکھایا اور سلسلہ کی ضروریات کے لیے چندہ دینے کا باقاعدہ اہتمام کیا، حضرت مسیح موعود نے ازالہ اوہام میں ''اور چندہ دہندوں کے نام معہ تفصیل چندہ یہ ہیں'' کے تحت دیے گئے اسماء میں آپ کا ذکر بھی فرمایا ہے

17 مولوی سید تفضّل حسین صاحب تحصیلدار علی گڑھ (دو روپے)

(ازالہ اوہام، روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 546)

یہ آپ کا ماہوار چندہ تھا اسی طرح حضور اپنی تالیفات کی اشاعت کے سلسلے میں بھی احباب جماعت کو تحریک فرماتے رہتے چنانچہ اپنی کتاب ''نشان آسمانی'' کے لیے بھی حضور نے بذریعہ خط بعض دوستوں کو توجہ دلائی اس سلسلے میں حضور نے آپ کے نام بھی دو خط روانہ فرمائے جس پر آپ نے فوراً لبیک کہا۔ حضور نے کتاب نشان آسمانی کے آخر میں ''رسالہ نشان آسمانی کی امداد طبع کے لئے جو مخلص دوستوں کی طرف خط لکھے گئے ان کا خلاصہ جواب'' کے تحت سب سے پہلا خط آپ ہی کا درج فرمایا ہے:

خلاصۂ خط اخویم مولوی تفضّل حسین صاحب تحصیلدار علیگڑھ ضلع فرخ آباد سلمہٗ اللہ تعالیٰ

دو والا نامے بندگانِ عالی شرف ورود لائے باعثِ عزّت ہوئے۔ مجھ کو بہت شرم ہے کہ عرصہ سے مَیں نے کوئی عریضہ حضور میں نہیں بھیجا مگر ہر وقت یاد بندگان والا میں رہا کرتا ہوں۔ حضور کا نام نامی میرا وظیفہ ہے اور اکثر حضور کی کتب دیکھا کرتا ہوں اور ان کو ذریعہ بہتری دارین سمجھتا ہوں پچاس جلد رسالہ نشان آسمانی یا جس قدر حضور خود چاہیں میرے پاس بھجوا دیں میں ان کو خرید لوں گا اور اپنے دوستوں میں تقسیم کر دوں گا مجھے حضور کی کتابوں کی اشاعت سے دلی خوشی پہنچتی ہے اور میرے سب اہل عیال خوشی اور اچھے ہیں اور حضور کو یاد کرتے ہیں۔

عریضہ نیاز کمترین تفضّل حسین از علیگڑھ ضلع فرخ آباد 31 مئی 1892ء

مولوی صاحب موصوف چندہ امدادی دیتے ہیں اور امداد کے طور پر اپنی تنخواہ میں سے رقم کثیر دے چکے ہیں۔

(نشان آسمانی، روحانی خزائن جلد 4 صفحہ 406)

الحکم 24 جولائی 1901ء صفحہ 16 میں آپ کے مساکین فنڈ میں پانچ روپے چندہ کا اندراج موجود ہے۔

313 رفقاء میں شمولیت کا شرف

حضور نے اپنی کتاب انجام آتھم میں اپنے 313 رفقاء کی ایک فہرست درج کی ہے آپ کا نام 137 نمبر پر موجود ہے:۔

1 3 7۔ مولوی سید تفضّل حسین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ۔ علیگڑھ ضلع فرخ آباد

(انجام آتھم، روحانی خزائن جلد نمبر 11 صفحہ 327)

اس کے علاوہ حضور کی دیگر کتب میں بھی آپ کا ذکر محفوظ ہے، ازالہ اوہام اور نشان آسمانی کا ذکر آچکا ہے۔ کتاب آریہ دھرم کے آخر میں حضور نے تقریبًا 700 افراد کے نام درج فرمائے ہیں جس میں بلاد متفرقات کے تحت آپ کا نام بھی ''سید تفضّل حسین صاحب تحصیلدار شکوہ آباد ضلع مین پوری'' مذکور ہے۔

(روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 94 کالم 1)

پھر حضور نے اپنے ایک اشتہار (24 فروری 1898ء) میں اپنی جماعت کے 316 احباب کے نام گورنمنٹ کو پیش کیے ہیں جس میں آپ کا نام چھٹے نمبر پر موجود ہے۔ (کتاب البریہ، روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 350) اسی طرح حضور نے اپنی کتاب آئینہ کمالات اسلام حصہ عربی میں '' ذکر بعض الانصار۔ شکرًا لنعمة اللّٰہ الغفار '' کے تحت اپنے چند رفقاء کا ذکر کیا ہے جس میں آپ کو ''حبّی فی اللہ السید محمد تفضّل حسین اتاوی'' کے الفاظ سے یاد کیا ہے۔

(روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 582 حاشیہ)

حضرت ذوالفقار علی خان گوہر صاحب کی بیعت

حضرت مسیح موعود کے مشہور و جلیل القدر رفیق حضرت خان صاحب ذوالفقار علی خان صاحب گوہر آپ ہی کے ذریعہ داخل احمدیت ہوئے۔ حضرت گوہر صاحب نے سب سے پہلے حضور کا ذکر اخبار ریاض الاخبار گورکھپور میں پڑھا جس میں الیگزینڈر رسل ویب کے نام حضور کے ایک خط کا ذکر تھا اس کے بعد 1889ء میں آپ علی گڑھ چلے گئے جہاں آپ کی ملاقات حضرت سید تفضّل حسین صاحب سے ہوئی جن کی صحبت میں رہ کر آپ کو سلسلہ احمدیہ کی طرف صحیح رہنمائی ملی۔ حضرت گوہر صاحب فرماتے ہیں:۔

....کالج سے نکل کر ملازمت کی فکر دامن گیر ہوئی، اٹاوہ گیا اور کالج کا رنگ لے کر گیا۔ لیکچروں، نظموں اور کھیل و تفریح میں ایام گذاری کی۔ مولوی بشیر الدین صاحب مالک و ایڈیٹر ''البشیر'' اٹاوہ کے مکان میں ایک ضرورت خاص سے کچھ دن قیام پذیر رہا۔

حضرت تفضّل حسین صاحب سے ملاقات

ایک سادہ مزاج انسان، لباس صاف مگر سادہ،

سانولا رنگ، چھریرہ جسم متین چہرہ تشریف لائے، ایڈیٹر صاحب ''البشیر'' نے مجھ سے ان کا تعارف مستہزانہ لب ولہجہ میں کرایا ''آپ قادیانی ہیں تفضّل حسین صاحب شکوہ آباد ضلع مین پوری میں تحصیلدار ہیں''۔ میں پہلے تو معمولی طریق سے کھڑے ہو کر مصافحہ کر کے خاموش بے تعلق سا بیٹھ گیا تھا مگر اس تعارف کے بعد میں کھڑا ہوا اور پھر نہایت ادب سے مصافحہ کیا اور عرض کیا ''حضرت مرزا صاحب کا احترام میرے دل میں کافی ہے، عین سعادت ہے کہ آپ کی زیارت نصیب ہوئی۔'' ایڈیٹر صاحب کا چہرہ حیرت کی تصویر تھا، منہ کھلا ہوا اور لب خشک، مجھے گھبرائی ہوئی آنکھوں سے دیکھ رہے تھے .... مولوی تفضّل حسین صاحب مرحوم و مغفور حضرت کے بہت پرانے (رفیق) تھے اور ان کا عشق سلسلہ کے ساتھ مجنونانہ رنگ رکھتا تھا، حضرت اقدس علی گڑھ ان کی وجہ سے تشریف فرما ہوئے تھے جو اس زمانہ میں کم نظر آتا تھا بہت ہی محبت سے مجھ سے ملے اور فرمایا میرا گھر اسی شہر میں ہے کوئی شے درکار ہو تو منگوا لیا کرنا، وہ وقت گذر گیا پھر ان سے ملاقات عرصہ تک نہ ہو سکی۔

دوبارہ ملاقات

1900ء میں اکتوبر میں تار پر حکم پہنچنے پر بھونگاؤں تحصیل میں نائب تحصیلدار ہو کر تین ماہ کے لیے گیا، تحصیلدار مولوی تفضّل حسین صاحب تھے ہم دونوں کو جو خوشی حاصل ہوئی وہ ہر احمدی اندازہ کر سکتا ہے۔ تحصیل بہت بڑی تھی بارہ تحصیلوں سے حدود ملتے۔ تین سال میں 6 ماہ کے لیے دو تحصیلدار دو نائب تحصیلدار رہتے تھے اب صرف ہم دو تھے ان کے پاس مقدمات کی یہ کثرت تھی کہ ساٹھ ساٹھ فیصلے روزانہ لکھ کر سنا دیتے تھے تحصیل کا سارا کام مجھ پر چھوڑ دیا تھا میں نے خدا کے فضل سے تین ماہ میں مالگذاری سب بے باق کرا دی اور تمام عملے کا معائنہ کر کے ان کو درست کر دیا رشوت کا بازار سرد پڑ گیا..... میری مدت نومبر کے اخیر میں ختم ہوتی تھی مگر تحصیل میں چارج لیتے ہی بعد وقت کچہری تحصیلدار صاحب مرحوم نے ازالہ اوہام مجھے دیا اور کہا کہ ہمیں پڑھ کر سناؤ میں ان کے مردانہ نشست میں رہتا تھا کیونکہ تنہا تھا میرے لیے جو مکان تھا اُسے میں نے استعمال نہیں کیا، ازالہ اوہام دو تین دن میں ختم کر دی یہ پہلی تصنیف حضرت مسیح موعود کی تھی جو میری نظر سے گذری .... ازالہ اوہام کے مطالعہ نے تسکین کر دی اور بیعت کا سوال دل میں فورًا پیدا ہو گیا میں نے استخارہ کیا ...... اب میں نے قصبہ بھونگاؤں میں (دعوت الی اللہ) شروع کر دی شرفائے قصبہ کہنے لگے کہ تحصیلدار صاحب کے ماتحت لوگ محض ان کے خوش رکھنے کے لیے عقیدت بدل لیتے ہیں بعد میں پھر ویسے ہی ہو جاتے ہیں اور ایک حکیم صاحب کی نظیر بھی پیش کی جو اٹاوہ کے تھے اور بعد میں فرخ آباد جا کر سلسلہ کے مخالف ہو گئے میں نے اس کے جواب مناسب دیے لیکن میں نے ایسا محسوس کیا کہ یہ اثر ان پر غالب ہے، استدلال کا جواب وہ کبھی نہ دے سکے بعض لوگ متاثر تھے ..... ایک دن تحصیلدار صاحب (مراد حضرت تفضّل حسین صاحب) مرحوم و مغفور نے فرمایا کہ بیعت کا خط کیوں نہیں بھیج دیتے ہو میں نے کہا کہ میں تو بیعت کر چکا ہوں (داعی الی اللہ) بنا ہوا ہوں رسمی خط ابھی نہیں بھیجا ہے کسی مصلحت سے فرمایا یہ تو نفاق ہے مجھے اس لفظ سے بہت تکلیف ہوئی میں نے کہا کہ آپ اپنے عہدہ سے ناجائز فائدہ نہ اٹھائیں میری حالت کو نفاق سے اگر کوئی دوسرا تعبیر کرتا تو بہت سخت جواب پاتا یہ کہہ کر میں اٹھ کھڑا ہوا اور اپنا اسباب ان کی مردانہ نشست سے اٹھا کر اپنے مکان میں رکھ لیا دوسرے دن صبح ہی کو انھوں نے معذرت کا پرچہ لکھا اور معافی کی خواہش کی میں نے ان کے محسن ہونے کا اعتراف کرتے ہوئے اپنے ادب و احترام سابق کو پیش کیا وہ میرے پاس فورًا آ گئے اور زبانی عذر کرنے لگے میں نے وجہ عدم تحریر خط بیعت ہنوز ان سے مخفی رکھی۔ میں نے اسی شب میں کہ صبح اس تحصیل کو چھوڑ رہا تھا ایک چوورقہ خط اپنے مفصل حال کا حضرت مسیح موعود کو لکھا اور عرض کیا کہ میرا ایمان ہے کہ حضور کا دعویٰ برحق اور صحیح ہے .... حضور اقدس نے قبولیت بیعت کا اظہار فرمایا .... یہ خط لکھ کر مولوی صاحب مرحوم کو جو 7 میل کے فاصلہ پر مصروف تحقیقات سرکاری تھے، دے دیا اور عرض کیا کہ اس نے بیعت کو بدنام ہونے سے بچانا تھا .... یہ بیعت کا پروانہ آغاز دسمبر 1900ء میں ملا تھا 1904ءمیں گورداسپور دوران مقدمہ کرم دین میں حضور کی دست بوسی اور زیارت نصیب ہوئی .... یہ ہے میری بیعت کی ابتدا، اللہ اللہ مڈل سکول چھوڑ کر روانگی کہ انگلستان جانا ہے، واپسی پر رام پور کی امیدواری، پھر یہاں سے بیزاری، پھر تعلیم جاری رکھنے کے لیے بریلی جانا.... کس طرح پریس میں جانا اور اخبارات کا مطالعہ پر مجبور ہونا اور پہلے ہی اخبار کے پہلے ہی مضمون کا تیر دل پر پڑنا اور ارادہ الٰہی کے ماتحت شکار ہو جانا پھر کشاں کشاں بھونگاؤں پہنچنا اور ایک رفیق مسیح موعود کی صحبت سے دعاوی کا صحیح علم و استدلال پا کر بیعت کا شرف حاصل کرنا یہ سب ایک عجیب ڈرامہ سا معلوم ہوتا ہے....

(الحکم 7 اکتوبر 1934ء صفحہ 11,12)

حضرت منشی صادق حسین صاحب ولد حکیم وارث علی صاحب یکے از 313 (بیعت 7 اپریل 1889ء) بھی آپ کے ذریعہ داخل احمدیت ہوئے اور حضور کے سفر علی گڑھ کے موقع پر ہی بیعت کی۔

حضرت تفضّل حسین صاحب غالبًا 1896ء میں تحصیل بھوگام میں بطور تحصیلدار متعین ہوئے آپ کی دعوت الی اللہ سے (قاضی شاد بخت صاحب کے دادا) قاضی تونگر علی صاحب نے (جن کی وفات 1928ء کے قریب ہوئی) احمدیت قبول کی لیکن حضرت مسیح موعود کی زیارت کا موقعہ نہیں پایا......

(رفقاء احمد جلد دہم صفحہ 195 از ملک صلاح الدین صاحب ایم اے)

قادیان میں آمد

فروری 1904ء میں آپ ایک لمبے عرصے کے بعد قادیان تشریف لائے اور حضرت اقدس کی خدمت میں حاضری دی، ایڈیٹر صاحب اخبار البدر آپ کے ورود قادیان کے ذکر میں لکھتے ہیں:

سید تفضّل حسین صاحب تحصیلدار پنشنر و رئیس اٹاوہ 22 تاریخ کو وارد قادیان ہوئے بعد نماز شام حضرت اقدس سے آپ نے نیاز حاصل کیا، حضرت مولانا عبدالکریم صاحب نے حضرت اقدس سے عرض کی کہ میں نے سید صاحب سے وعدہ کیا تھا کہ مقدمہ کے متعلق کچھ ذکر آپ کی زبان مبارک سے سنوایا جاوے اس پر حضور نے ایک جامع تقریر کی ......سید صاحب نے مدرسہ اور دفتر البدر و الحکم و میگزین کا معائنہ فرمایا اور خاکسار کو چند ہدایات البدر کو زیادہ دلچسپ بنانے کے لیے کیں اور وعدہ فرمایا کہ میں اس کی اشاعت میں کوشش کروں گا۔

(البدر یکم مارچ 1904ء صفحہ 5 کالم 1)

پھر ایڈیٹر صاحب آپ کے مشورے کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

عالی جناب سید تفضّل حسین صاحب تحصیلدار پنشنر و رئیس اٹاوہ نے البدر کو زیادہ دلچسپ بنانے کے لیے مشورہ دیا ہے کہ اس میں آج کل خصوصیت سے ایک حصہ خبروں کا رکھا جاوے اور جنگ روس و جاپان کے حالات حتی الوسع بسط سے درج ہوں۔ جہاں تک غور کی جاتی ہے آپ کا مشورہ بہت ہی بیش قیمت نظر آتا ہے کیونکہ دیکھا جاتا ہے کہ اس زمانہ میں عام خبروں سے واقفیت حاصل کرنے کا بھی ایک مذاق پیدا ہو گیا ہے اور ہمارے احمدی احباب کو..... ایسے اخبار خریدنے پڑتے ہیں جن میں حضور اقدس کی ذات بابرکت پر سفاہت سے نکتہ چینی کی ہوئی ہوتی ہے اور اگر احمدی اخبار ہی اس ضرورۃ کو پورا کر دیویں تو پھر ان کو اپنے پاکیزہ مالوں کا ایک حصہ ایسے لوگوں کو کیوں دینا پڑے وہی روپیہ قادیان میں دینی مواقع پر صرف کے واسطے ارسال کر کے ثواب حاصل کر سکتے ہیں اس نیت سے اور نیز البدر کو زیادہ دلچسپ بنانے کی غرض سے آئندہ اہتمام خبر رسانی کا مسلسل طور پر رکھا جاوے گا۔

(البدر 16 مارچ 1904ء صفحہ 11 کالم 3)

قادیان کے اس سفر کے موقع پر آپ نے اٹاوہ اور اس کے نواح سے تعلق رکھنے والے آٹھ افراد کے اسماء حضور کے نومبائعین میں پیش فرمائے جن میں آپ کے بیٹے سید سراج الحسن صاحب کلرک پولیس سٹیشن گرور ضلع مین پوری اور ان کے اہل خانہ کے علاوہ آپ کے اہل خانہ بھی شامل تھے۔

(البدر 8 مارچ 1904ء صفحہ 9 کالم 1)

آمدن بارادت رفتن باجازت

27 فروری 1904ء کو عید الاضحیٰ تھی جو آپ نے حضرت اقدس مسیح موعود کے قدموں میں منائی اور اس شام حضرت صاحب سے واپسی کی اجازت چاہی چنانچہ 27 فروری 1904ء کی ڈائری میں لکھا ہے:۔

آج اعلیٰ حضرت ... نے (بیت) کے بالائی حصہ پر نماز مغرب ادا کی اور بعد ادائے نماز مغرب شہ نشین پر اجلاس فرما ہوئے، چند مہمانوں نے اجازت روانگی حاصل کی بعض احباب خصوصًا سید تفضّل حسین صاحب اٹاوی (جو گیارہ سال کے بعد آئے تھے) کو خطاب کر کے فرمایا کہ

آمدن بارادت رفتن باجازت۔ آپ تو سمجھتے ہی ہیں کہ کب تک آپ کو ٹھہرنا چاہئے۔

(الحکم 10 مارچ 1904ء صفحہ 5)

اخبار البدر میں ہے کہ حضور نے آپ کی طرف مخاطب ہو کر فرمایا کہ

اب تو ان کو بھی فراغت ہے اور ایک عرصہ کے بعد آئے ہیں یہ بھی چند دن رہیں۔

(البدر 16 مارچ 1904 صفحہ 3)

وفات

آپ نے 3 نومبر 1904ء کو اٹاوہ میں وفات پائی۔ خبر وفات دیتے ہوئے ایڈیٹر اخبار البدر نے لکھا:

وفات۔ 3 نومبر 1904ء کو جناب مولوی سید تفضّل حسین صاحب پنشنر تحصیلدار اٹاوہ کے اس جہان فانی سے انتقال کر جانے کی خبر مولوی عبدالمجید صاحب احمدی نے اٹاوہ سے ارسال کی ہے اور درخواست کی ہے کہ ناظرین البدر تحصیلدار صاحب موصوف کی نماز جنازہ ادا اور دعائے مغفرت فرما کر حقوق اِخوۃ ادا کریں۔

تحصیلدار صاحب موصوف کی وفات ناظرین البدر کے لیے حضرۃ مسیح موعود کا ایک نشان شمولہ بر اخبار غیب ہے ماہ فروری 04ء میں تحصیلدار صاحب قادیان تشریف لائے آپ کا ارادہ صرف چند دن قیام کا تھا لیکن حضرت اقدس نے اصرار فرما کر کچھ دن رہنے کی تاکید کی تھی اور اسی اصرار میں آپ نے اُن کو فرمایا کہ ضروری نصیحت یہ ہے کہ ملاقات کا زمانہ بہت تھوڑا ہے خدا معلوم بعد جدائی کے دوبارہ ملنے کا اتفاق ہو یا نہ ہو یہ دنیا ایسی جگہ ہے کہ دم بھر کا بھروسہ نہیں ان الفاظ کو اُسی وقت سن کر میرے دل میں یہ بات گذری کہ سید صاحب ..... دوبارہ قادیان آنے سے پیشتر واصل الی اللہ ہو جاویں گے اور ذہن کے اس طرف انتقال کی وجہ یہ تھی کہ میں نے بارہا تجربہ کیا ہے کہ حضرت مسیح موعود جب ایسے الفاظ میں کسی کو کچھ فرماتے ہیں تو وہ اس کا آخری وقت ہی ہوتا ہے۔ مبارک وہ لوگ جو زندگی کے ایام کو اپنے آقا اور امام کی اطاعت یعنی خدمت دین میں گذار کر اپنے رب کو راضی کرتے ہیں.....

(البدر 8\1 نومبر 1904ء صفحہ 13 کالم 1)

مکرم ثاقب محمود عاطف صاحب

آسٹریلیا سب سے چھوٹا براعظم

دارالحکومت: کینبرا (Canberra)
سب سے بڑا شہر: سڈنی (Sydney)
سرکاری زبان: انگریزی (English)
رقبہ: 76 لاکھ 86 ہزار 850 مربع کلومیٹر
آبادی: دو کروڑ
کرنسی: آسٹریلین ڈالر (Australian Dollar)

دنیا کا سب سے چھوٹا براعظم آسٹریلیا جنوبی نصف کرۂ ارض پر واقع ہے۔ یہ ایک ملک بھی ہے اور براعظم بھی۔ یہ چاروں طرف سے سمندر میں گھرا ہوا ہے۔ اس براعظم کو یہ شرف بھی حاصل ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود کے دو مقدس خلفاء کے مبارک قدم اس کی سرزمین پر پڑے۔ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع یہاں 1983ء میں اور دوبارہ 1989ء میں تشریف لائے۔ جبکہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے 2006ء میں اپنے مبارک وجود سے اس سرزمین کو برکت بخشی۔ یوں حضرت مسیح موعود کا یہ الہام ''میں تیری ....کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا'' بڑی شان و شوکت سے ایک دفعہ پھر پورا ہوا۔

مختصر تاریخ

آسٹریلیا میں انسان کی آبادکاری 42 ہزار سال سے 48 ہزار سال پرانی ہے۔ یہاں کے مقامی باشندے ابورجنیز (Aborigines) کہلاتے ہیں۔ سب سے پہلے جو یورپی جہازران یہاں آیا وہ ولیم جانسز (Willem Jansz) جس نے 1606ء میں Cape York کا ساحل دیکھا۔ سترہویں صدی میں ڈچ (Dutch) باشندوں نے مغربی اور شمالی ساحلوں کا نقشہ بنایا اور اس کو New Holland کا نام دیا۔ تاہم انہوں نے یہاں آبادکاری کی کوئی کوشش نہیں کی۔

1770ء میں برطانوی جہازراں جیمز کک (James Cook) نے مشرقی ساحل کے ساتھ جہازرانی کی اور اس کا نقشہ بنایا اور اس کو نیو ساؤتھ ویلز (New South Wales) کا نام دیا اور اسے نئی برٹش کالونی بنایا۔ اس نئی برٹش کالونی میں برطانوی آبادکاری 26 جنوری 1788ء کو پورٹ جیکسن (Port Jackosn) کے مقام پر کپتان آرتھر فلپ کے ذریعہ ہوئی۔ یہی تاریخ بعد میں آسٹریلیا کے قومی دن کے طور پر منائی جانے لگی یعنی آسٹریلیا ڈے (Australia Day) شروع شروع میں یہاں برطانیہ اور آئرلینڈ کے سزا یافتہ افراد کو بسایا گیا جو کہ Convicts کہلاتے تھے۔

1803ء میں تسمانیہ (Tasmania) آباد ہوا اور 1825ء میں ایک الگ کالونی بنی۔ 1829ء میں برطانیہ نے آسٹریلیا کے مغربی حصہ کو باقاعدہ اپنی سلطنت میں شامل کر لیا۔ 1836ء میں ساؤتھ آسٹریلیا (South Australia) 1851ء میں وکٹوریہ (Victoria) اور 1859ء میں کوئینز لینڈ (Queens Land) کی کالونیاں قائم ہوئیں۔ 1863ء Northern Terrretory میں ساؤتھ آسٹریلیا کے ایک صوبہ کی حیثیت سے قائم ہوئی۔ یکم جنوری 1901ء کو یہ ساری کالونیاں وفاق میں شامل ہوئیں اور آسٹریلیا کا آئین بھی وجود میں آیا۔ 1911ء میں نیو ساؤتھ ویلز میں سے ہی Australian Capital Terretory وجود میں آئی تا کہ نئے دارالحکومت کے لئے جگہ مہیا کی جا سکے۔ میلبورن (Melbourne) 1901ء سے لے کر 1927ء تک آسٹریلیا کا دارالحکومت رہا۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد بہت بڑی تعداد میں یورپین یہاں آ کر آباد ہوئے۔ 1970ء کے بعد اور سفید آسٹریلیا (White Australia) کی پالیسی کے خاتمہ کے بعد ایشیا اور دوسرے ممالک سے بھی بڑی تعداد میں لوگ آ کر یہاں آباد ہوئے۔

حکومت اور سیاسی نظام

ملکہ الزبتھ دوئم آسٹریلیا کی ملکہ ہیں اور یہاں پارلیمانی نظام یا طرز حکومت رائج ہے۔ ملک کا گورنر جنرل ملکہ کے نمائندہ کے طور پر کام کرتا ہے۔ اور قانونی طور پر گورنر کو اختیارات حاصل ہیں تاہم وہ صرف وزیراعظم کے مشورہ اور صلاح پر ہی استعمال ہوتے ہیں۔

ملک میں تین بڑی سیاسی پارٹیاں ہیں جن میں لیبر پارٹی لبرل پارٹی اور نیشنل پارٹی شامل ہیں اس کے علاوہ چھوٹی چھوٹی اور سیاسی پارٹیاں بھی ہیں اور آزاد ممبران پارلیمنٹ بھی ہیں۔

1996ء سے لے کر اب تک لبرل پارٹی، نیشنل پارٹی کے اتحاد سے برسراقتدار ہے۔ اس اتحادی حکومت کے وزیراعظم جان ہاورڈ (John Howard) ہیں۔ جبکہ لیبر پارٹی سارے صوبوں میں برسراقتدار ہے۔ صوبوں کے سربراہ پریمیر

پاکستان سے آسٹریلیا تک

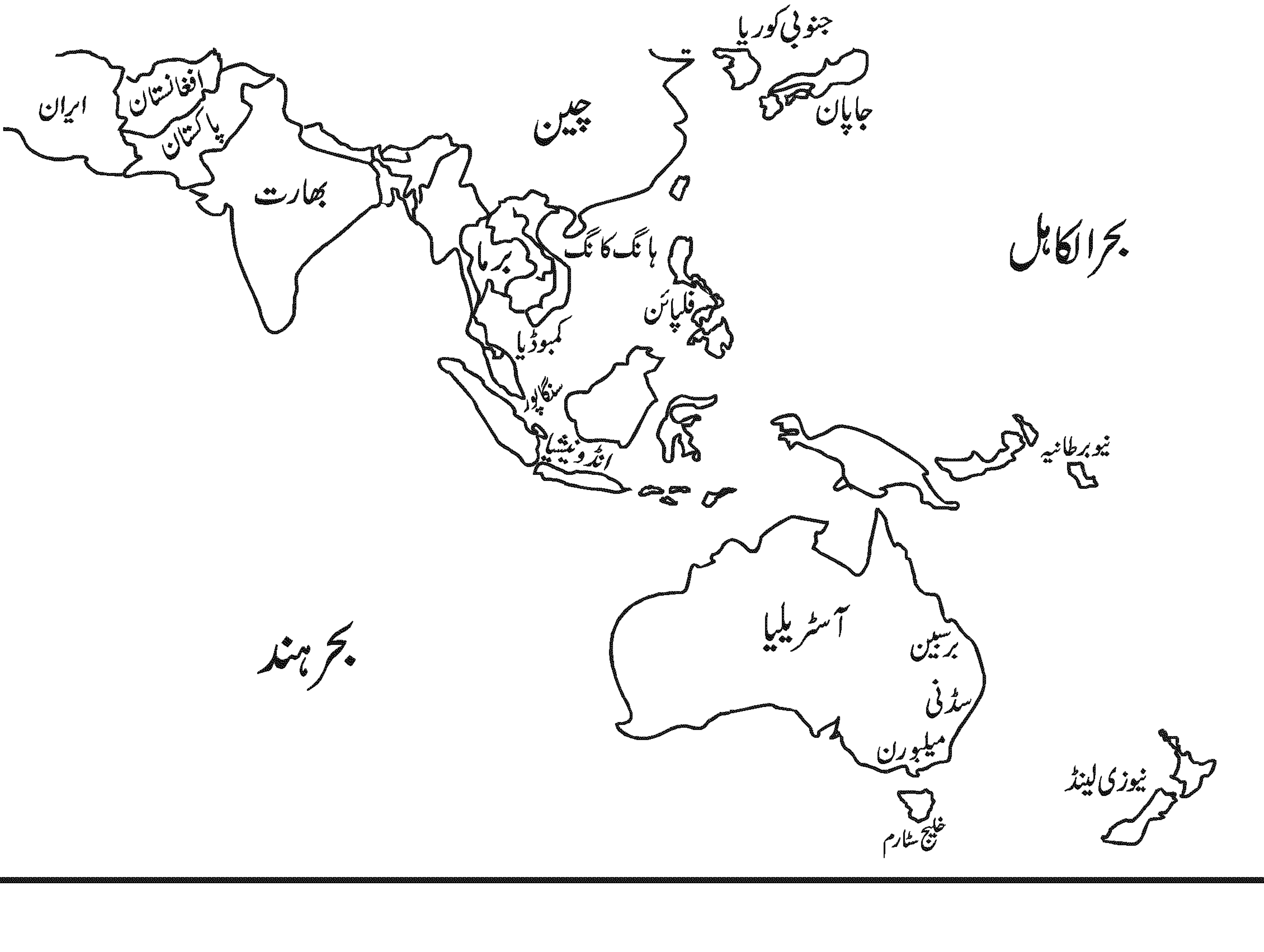

Premiers کہلاتے ہیں۔اور ریاستوں کے گورنر ملکہ کے نمائندہ ہوتے ہیں اور ریاستوں کے سربراہ Chief Ministers کہلاتے ہیں۔یہاں انتخابات ہر تین سال بعد ہوتے ہیں۔ وفاقی بھی اور صوبائی بھی۔ انتخابات میں ووٹ ڈالنا لازمی ہے۔ چاہے وہ وفاقی الیکشن ہوں یا صوبائی یا بلدیاتی انتخابات ہوں۔ووٹ نہ ڈالنے کی صورت میں جرمانہ ہوتا ہے۔ ووٹ ڈالنے کی عمر 18 سال ہے۔ووٹنگ بہت پُر امن طریقہ پر ہوتی ہے۔کوئی ہنگامہ یا طوفان نہیں اٹھتا۔ جلسے جلوس نہیں نکلتے اور نہ ہی ووٹنگ سٹیشن پر پولیس بندوقیں لے کر کھڑی ہوتی ہیں۔بلکہ مخالف پارٹیوں کے حامی بھی ایک دوسرے سے گپ شپ کر رہے ہوتے ہیں۔جس نے ووٹ ڈالنا ہوتا ہے وہ پولنگ بوتھ جا کر اپنا نام اور ایڈریس بتا کر بیلٹ پیپر لے کر ووٹ ڈال آتا ہے۔اور مزے کی بات یہ ہے کہ خاکسار جب پہلی دفعہ یہاں ووٹ ڈالنے کے لئے گیا تو یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ جو بیلٹ بکس تھا وہ گتے کا بنا ہوا تھا اور اس پر کوئی وزنی تالے نہیں پڑے ہوئے تھے اور ایک نوجوان لڑکا صرف یہ بتانے کے لئے کھڑا ہوا تھا کہ کونسا بیلٹ پیپر کس بکس میں ڈالنا ہے۔ کیونکہ یہاں کوئی مخالف پارٹی کا امیدوار یا گورنمنٹ کا آدمی بیلٹ بکس چوری کر کے نہیں لے جاتا۔قصہ مختصر کہ ووٹنگ بہت پُر امن طریقہ پر ہوتی ہے اور کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوتا۔

موسم اور جغرافیہ

آسٹریلیا بحر ہند۔بحرالکاہل اور بحر جنوب کے درمیان گھرا ہوا ہے۔ آسٹریلیا کے ساحل کی لمبائی 25ہزار 760 کلو میٹر ہے۔آسٹریلیا کا ایک بڑا حصہ صحرا اور خشک بنجر زمین پر مشتمل ہے۔ بنیادی طور پر یہ ایک خشک براعظم ہے۔

یہاں کا موسم پاکستان اور اکثر و بیشتر دنیا سے الٹا ہے۔یعنی جب پاکستان میں لوگ گرمی کی شدت سے بے حال ہوئے ہوتے ہیں یہاں پر ہم لوگ Heater کے آگے بیٹھے ہوتے ہیں۔دسمبر، جنوری وغیرہ یہاں سخت گرمی کے دن ہوتے ہیں۔تاہم گرمی کی شدت زیادہ دنوں تک نہیں رہتی۔ بارش کے بعد موسم خوشگوار ہو جاتا ہے اور چند دن پھر سکون سے گزر جاتے ہیں۔

نباتات اور حیوانات

زیادہ تر آسٹریلین پودے سارا سال سرسبز رہتے ہیں اور کافی سارے آگ اور خشک سالی کا شکار بھی ہو جاتے ہیں جن میں زیادہ تر سفیدے اور ببول کے درخت شامل ہیں۔

آسٹریلیا کے پرندوں میں Emu (شتر مرغ) اور Kukkaburra شامل ہیں۔ Koala-Platypus اور Kangroo کینگرو یہاں کے مشہور جانور ہیں۔تاہم یہ جانور عام سڑکوں پر نظر نہیں آتے Koala دیکھنے کے لئے تو چڑیا گھر وغیرہ ہی جانا پڑتا ہے۔ جبکہ کینگرو آبادی سے دور جائیں تو نظر آجاتے ہیں اور ریوڑ کی شکل میں رہتے ہیں۔سڈنی کے جس علاقہ میں ہماری بیت الھدیٰ واقع ہے وہاں پر کبھی کبھی کینگرو نظر آجاتے ہیں۔

سماجی انداز و اطوار

آسٹریلیا کی آبادی 20 ملین ہے۔اس میں زیادہ تر وہ لوگ شامل ہیں جن کے آباؤ اجداد 19ویں اور 20ویں صدی کے دوران یہاں آ کر آباد ہوئے۔ جن میں زیادہ تر کا تعلق برطانیہ اور آئرلینڈ سے ہے۔ جنگ عظیم اول سے لے کر اب تک آسٹریلیا کی آبادی 4 گنا بڑھی ہے۔خصوصاً امیگریشن پروگرام کے تحت آنے والوں کی وجہ سے 2001ء کی مردم شماری کے مطابق 23 فیصد آسٹریلین کا تعلق ان پانچ بڑے گروپوں سے تھا جو کہ سمندر پار برطانیہ، نیوزی لینڈ، اٹلی، ویت نام اور چین میں پیدا ہوئے۔

یہاں کے مقامی باشندوں یعنی ابورجینز (Aborigines) کی تعداد 2001ء کی مردم شماری کے مطابق 4 لاکھ 10 ہزار تھی۔ جو کہ کل آبادی کا 2.2 فیصد ہے۔ یہ تعداد 1976ء کی مردم شماری کے مقابلہ میں کافی زیادہ ہے اس وقت ان کی تعداد صرف 11 لاکھ 5 ہزار 953 تھی۔ ان مقامی لوگوں میں بے روزگاری بہت زیادہ ہے اور تعلیمی معیار بھی بہت گرا ہوا ہے۔

بہت سارے دوسرے ممالک کی طرح آسٹریلیا میں بھی بوڑھے لوگوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ جو کہ زیادہ تر ریٹائرڈ ہوتے جا رہے ہیں اور کام کرنے والوں کی تعداد کافی کم ہوتی جا رہی ہے۔

انگلش یہاں کی سرکاری زبان ہے جو کہ اسی فیصد لوگوں کے گھروں میں بولی جاتی ہے۔ انگریزی کے بعد عام طور پر جو زبانیں بولی جاتی ہیں ان کا تناسب چینی زبان 2.1 فیصد، اٹالین 1.9 فیصد اور گریک (Greek)1.4 فیصد ہے باہر سے آکر بسنے والوں کی ایک بڑی تعداد کی پہلی اور دوسری نسل عام طور پر دو زبانیں بولتی ہے یعنی انگریزی اور ان کی اپنی زبان۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ یہاں پہلے یورپی باشندوں کے پہنچنے پر یہاں کے مقامی باشندے 200 سے 300 تک مختلف زبانیں بولتے تھے۔ جن میں سے صرف 70 زبانیں ہی محفوظ رہ سکیں اور ان میں سے بھی 20 کو اپنی بقا کا خطرہ لاحق ہے۔ آسٹریلیا میں اشاروں کی زبان بھی استعمال ہوتی ہے جو کہ تقریباً 6500 بہرے لوگوں کے لئے استعمال ہوتی ہے۔

آسٹریلیا کا کوئی سرکاری مذہب نہیں ہے تاہم 2001ء کو مردم شماری کے کوائف کے مطابق 68 فیصد آسٹریلین اپنے آپ کو عیسائی کہتے ہیں۔ جن میں 27 فیصد کا تعلق رومن کیتھولک اور 21 فیصد کا تعلق چرچ آف انگلینڈ سے ہے۔ 5 فیصد آسٹریلین نے اپنے آپ کو غیر عیسائی بتایا۔ جبکہ 16 فیصد لوگوں نے کہا کہ ہمارا کوئی مذہب نہیں ہے۔ 12 فیصد لوگوں نے اس سوال کا جواب ہی نہیں دیا کہ ان کا مذہب کیا ہے۔

ثقافت

بیسویں صدی کے وسط تک آسٹریلیا میں Anglo-caltic کلچر رائج تھا۔ یہاں کے مقامی باشندوں کا اپنا ایک الگ اور مخصوص کلچر ہے۔ تقریباً پچھلے 50 سال سے آسٹریلین ثقافت بڑی شدت سے امریکی کلچر یا ثقافت کے زیر اثر آئی ہے۔ جس کی وجہ ٹیلی ویژن اور سینما ہے۔ باہر سے آکر جو لوگ یہاں آباد ہوئے وہ بھی اپنے ساتھ اپنی روایات اور ثقافت لے کر آئے۔ ہر بڑے شہر کے اپنے اخبارات ہیں جو کہ روزانہ شائع ہوتے ہیں۔ دو قومی اخبارات ہیں جن میں ایک دی آسٹریلین اور دوسرا دی آسٹریلین فنانشل ریویو شامل ہیں۔ اس کے علاوہ بے شمار لوکل اخبارات شائع ہوتے ہیں جو کہ گھروں میں مفت پہنچائے جاتے ہیں۔

آسٹریلیا کھیل کے میدان میں بھی بہت آگے ہے۔ تقریباً 23.5 فیصد آسٹریلین جو کہ پندرہ سال سے زائد عمر کے ہیں وہ کسی نہ کسی کھیل میں باقاعدہ طور پر حصہ لیتے ہیں۔ بین الاقوامی سطح پر آسٹریلیا کی مضبوط ٹیمیں اپنا لوہا منواتی رہتی ہیں جن میں کرکٹ، ہاکی نیٹ بال (Net Ball) اور سوئمنگ وغیرہ شامل ہیں۔ آسٹریلیا اولمپک اور کامن ویلتھ گیمز میں باقاعدگی سے حصہ لیتا ہے۔ 1956ء اور 2000ء میں اولمپک کھیلیں آسٹریلیا میں منعقد ہوئیں۔ اس کے علاوہ 1938ء۔1962ء۔1982ء اور 2006ء کی کامن ویلتھ گیمز بھی آسٹریلیا میں منعقد ہوئیں۔

(اس مضمون کی تیاری کے لئے en.wikipedia.org سے مدد لی گئی ہے۔)

☆......☆......☆

صلائے عام

چل رہا ہے راستی کے بل پہ اپنا کارواں
ہے صلائے عام یارو! تم بنو سب پاسباں
کارواں کی پاسبانی وہ مقدس فرض ہے
جس کے بدلے مل رہا ہے نیک نامی کا جہاں
ایک دن مامن بنے گا ساری دنیا کا یہی
بجلیوں کی زد میں ہے گو آج اپنا آشیاں
راستی کے نقش سارے زندۂ جاوید ہیں
جبکہ باطل کے پجاری ہو رہے ہیں بے نشاں
راستی آبِ بقا ہے، راستی تقویٰ نشاں
اس پہ قائم ہے ازل سے گردشِ کون و مکاں
ہر طرف ہیں خیمہ زن تاریکیوں کے دَل کے دَل
نور افشاں ہے فقط اب احمدیت بے گماں
ہم چراغِ آخرِ شب بن کے چمکے بھی تو کیا؟
لو! زمامِ وقت تھامو! تم ہو اس کے سارباں

یعقوب امجد

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 66790 میں سلطان احمد

ولد رحمت خان قوم گجر پیشہ معلم وقف جدید عمر67 سال بیعت 1962ء ساکن چک سکندر 30 ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 27-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی 14 مرلہ مکان واقع چک سکندر نمبر30 مالیتی اندازاً-/350000 روپے(2) زرعی اراضی بارانی 8 کنال چک سکندر نمبر30 مالیتی اندازاً -/300000 روپے(3) نقدرقم-/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ.....روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلطان احمد گواہ شدنمبر1 نورالاسلام ولد چوہدری عبدالسلام گواہ شدنمبر2 ناصراحمد ولد فضل کریم

مسل نمبر 66791 میں بدر منیر احمد

ولد ماسٹر منیر احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک سکندر 30 ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بدر منیر احمد گواہ شدنمبر1 خضر حیات ولد چوہدری محمد اشرف گواہ شدنمبر2 عبد الحفیظ الرحمٰن راشد ولد عبداللطیف

مسل نمبر 66792 میں پرویز احمد

ولد غلام رسول قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک سکندر نمبر30 ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد پرویز احمد گواہ شدنمبر1 خضر حیات ولد محمد اشرف گواہ شدنمبر2 عبدالحفیظ الرحمٰن راشد ولد عبداللطیف

مسل نمبر 66793 میں مریم چوہدری

بنت مستجاب احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لنووالی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مریم چوہدری گواہ شدنمبر1 مبارک احمد شمس معلم سلسلہ وصیت نمبر35230 گواہ شدنمبر2 محمد امین چیمہ مربی سلسلہ ولد محمد طفیل چیمہ

مسل نمبر 66794 میں ساجدہ ندیم

زوجہ ندیم اصغر قوم ڈھڈی جٹ پیشہ خانہ داری عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لنووالی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور پونے پندرہ تولے اندازاً مالیتی -/220000 روپے (2) حق مہر بصورت زیور-/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ساجدہ ندیم گواہ شدنمبر1 مبارک احمد شمس وصیت نمبر35230 گواہ شدنمبر2 ندیم اصغر خاوند موصیہ

مسل نمبر 66795 میں شاہد احمد

ولد عبدالشکور قوم راجپوت پیشہ ٹریکٹر مکینک عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ سندھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مکینک مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد احمد گواہ شدنمبر1 محمد رضاء اللہ ظفر مربی سلسلہ وصیت نمبر 31106 گواہ شدنمبر2 عبدالشکور والد موصی

مسل نمبر 66796 میں روشن بی بی

بیوہ رشید احمد بندیشہ (مرحوم) قوم بندیشہ پیشہ خانہ داری عمر58 سال بیعت 1965ء ساکن باندھی ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور 5 گرام مالیتی -/5000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/21 روپے (3) رہائشی مکان کا 1/8 حصہ اندازاً مالیتی -/400000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ روشن بی بی گواہ شدنمبر1 معراج احمد ابڑو ولد منظور احمد ابڑو گواہ شدنمبر2 نذیر احمد ولد چوہدری برکت علی

مسل نمبر 66797 میں ماریہ رشید

بنت رشید احمد بندیشہ قوم بندیشہ پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باندھی ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) انگوٹھی اندازاً مالیتی -/2000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ماریہ رشید گواہ شدنمبر1 معراج احمد ولد منظور احمد گواہ شدنمبر2 نذیر احمد ولد چوہدری برکت علی

مسل نمبر 66798 میں گُل ارم

بنت جان محمد (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باندھی ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ گُل ارم گواہ شدنمبر1 معراج احمد ابڑو ولد منظور احمد ابڑو گواہ شدنمبر2 نذیر احمد ولد چوہدری برکت علی

مسل نمبر 66799 میں عبدالغفور

ولد محمد اسمٰعیل ہِگل قوم جٹ ہِگل پیشہ سابقہ زمیندار عمر72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکرنڈ نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع چک نمبر 79 نواں کوٹ پھائیوالی ضلع شیخوپورہ مالیتی -/600000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے

منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالغفور گواہ شد نمبر 1 عطاء الصبور ولد لیاقت علی گل گواہ شد نمبر 2 محمد جاوید ولد عبدالغفور

مسل نمبر 66800 میں منصورہ چوہدری

زوجہ طاہر خان سراء قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوڑ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/50000 روپے (2) طلائی زیور 23 تولے مالیتی اندازاً -/345000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3600 روپے سالانہ بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منصورہ چوہدری گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ گواہ وصیت نمبر 28466 گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم علوی ولد غلام نبی (مرحوم)

مسل نمبر 66801 میں حبۃ الرؤف نسیم

بنت ڈاکٹر حمید احمد نسیم قوم..... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A. بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 ڈالر ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حبۃ الرؤف نسیم گواہ شد نمبر 1 حمید نسیم گواہ شد نمبر 2 Rawah-ud-din Waleed ولد حمید احمد

مسل نمبر 66802 میں حمید احمد نسیم

محمد احمد نسیم (مرحوم) قوم..... پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A. بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان واقع U.S.A. مالیتی -/100000 ڈالر اس وقت مجھے مبلغ -/6500 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظور سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حمید احمد نسیم گواہ شد نمبر 1 قیصر جے قیوم ولد عبدالقیوم گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 66803 میں

Sarah Ama Appiah

زوجہ Alhassan Oppono قوم..... پیشہ فارمر عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/75000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sarah Ama Appiah گواہ شد نمبر 1 Ishaque Gyesi گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 66804 میں

Hawa Ama Tawiah

زوجہ Yahya Kweku قوم... پیشہ فارمنگ عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 80x100 مالیتی -/50000000 غانین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/240000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Hawa AmaTawiah گواہ شد نمبر 1 Abdul yaqub گواہ شد نمبر 2 lateef Uthman k.Entsie

مسل نمبر 66805 میں

Jamil Ibrahim Badhu

ولد Usman Badu قوم..... پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت 1992ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/3325000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Jamil Ibrahim Badu گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir گواہ شد نمبر 2 Tariq Yaqoob Boaten

مسل نمبر 66806 میں

Habeeba Pennie

زوجہ G.Pennie قوم .... پیشہ ٹیچنگ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان واقع غانا اس وقت مجھے مبلغ -/1800000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Habeeba Pennic گواہ شد نمبر 1 Alhaji Ismail Kofi yaqoob گواہ شد نمبر 2 G.Ismail Pennic

مسل نمبر 66807 میں

Mahmud.A.Ennin Jar

ولد Muhamud.A.Ennin قوم..... پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mahmud.A.EnninJar گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق گواہ شد نمبر 2 Mumtaz Baidoo

مسل نمبر 66808 میں

Bashirudeen Katu

ولد BashirudeenMuhammad Katu قوم.... پیشہ میسن عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/2000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Bashir udeen Katu گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق گواہ شد نمبر 2 Mumtaz Baidoo

مسل نمبر 66809 میں

Sakeena Brobbey

بنت Paul Akyen قوم..... پیشہ ٹریڈر عمر 45 سال بیعت 1986ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sakeena Brobbey گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق گواہ شد نمبر 2 Mumtaz Baidoo

مسل نمبر 66810 میں

Hassana Mensah

بنت Ishaque.k.Mensah قوم ..... پیشہ ٹریڈر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ Hassanah Mensah گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق گواہ شد نمبر2 Mumtaz Baidoo

مسل نمبر 66811 میں

Hussaina Mensah

بنت Ishque.k.Mensah قوم .... پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت ....ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/600000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ Hussaina Mensah گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق گواہ شد نمبر 2 Baidoo Mumtaz

مسل نمبر 66812 میں Ayesha Nasir

زوجہ NasirMensah قوم .... پیشہ ٹریڈر عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/2000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈ رمل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ Ayesha Nasir گواہ شد نمبر 1 NasirMensah گواہ شد نمبر 2 Osofo Mubashir

مسل نمبر 66813 میں

Habeeba Mensah

بنت Saiful Mensah قوم .... پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ Habeeba Mensah گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق گواہ شد نمبر 2 Mumtaz Baidoo

مسل نمبر 66814 میں

Sulemany Ale Wie

ولد Abdullah قوم .... پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت 1986ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/2000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد Sulemany Alewie گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق گواہ شد نمبر 2 Mumtaz Baidoo

مسل نمبر 66815 میں

Abdul Rasheed Dankoh

ولد CharlesDankoh قوم ..... پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت 1978ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/450000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد Abdul RasheedDankoh گواہ شد نمبر 1 HakeemQuaboh گواہ شد نمبر 2 Osofo Mubashir

مسل نمبر 66816 میں

Zeliya Oppong

زوجہ AhmadOppong قوم .... پیشہ ٹریڈر عمر 44 سال بیعت 1977ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ ٹریڈ رمل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ Zeliya Oppong گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق گواہ شد نمبر 2 Mumtaz Baidoo

مسل نمبر 66817 میں

Abdul Rahman Ennijin

ولد Alhaj Abdul-Rahman Ennin قوم ... پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد Abdul-Rehman Ennijin گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق گواہ شد نمبر 2 Mumtaz Baidoo

مسل نمبر 66818 میں

Ibrahim Ghatey

ولد Late Abdullah Ghatey قوم .... پیشہ ڈرائیور عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/2000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد Ibrahim Ghatey گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق گواہ شد نمبر 2 Mumtaz Baidoo

مسل نمبر 66819 میں

Abdullah Andoh

ولد Peter Kofi Andoh قوم .... پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت 1995ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی -/35000000 غانین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد Abdullah Andoh گواہ شد نمبر 1 Abdullah Boating گواہ شد نمبر 2 Talib Yaqoob

مسل نمبر 66820 میں Nasir Ahmad

ولد Abdulai Abosi قوم ..... پیشہ ٹریڈر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/400000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈ رمل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی

وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد NasirAhmad گواہ شدنمبر1 Abdullah Nasir گواہ شدنمبر2 Talib Yaqub

مسل نمبر66821میں

Madam Sara Boadu

بنت Suleiman Quate قوم.... پیشہ ٹریڈر عمر50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)پلاٹ واقع غانا اس وقت مجھے مبلغ-/1600000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Madam Sarah Boadu گواہ شدنمبر1 Osofo Ismael boadu گواہ شدنمبر2 Mubashir

مسل نمبر 66822 میں Suleman

Kwesi Essel Adam

ولد Adam Kofi Assabir قوم... پیشہ ملازمت عمر62سال بیعت.....ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ4-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Suleman Kwesi Adam گواہ شدنمبر1 Essol Adam گواہ شد نمبر2 Sadique Kwame Nkrumah Osofo Mubashir

مسل نمبر66823میں عدیلہ شیخ

زوجہ ڈاکٹر نصراللہ حمید قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ21-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)طلائی زیور 8 تولے مالیتی-/104000 روپے (2)حق مہر بذمہ خاوند-/150000روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500000غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عدیلہ شیخ گواہ شدنمبر1 Talib Yaqoob گواہ شدنمبر 2 Abdullah Nasir Boateng

مسل نمبر66824میں سیڈی کولی بالی

ولد بابا کولی بالی قوم بمبارہ پیشہ تجارت عمر35 سال بیعت1988ء ساکن مالی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ30-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ٹی وی 1 عدد(2) کرسیاں 2 عدد(3)چارپائی 1عدد(4) موٹرسائیکل اس وقت مجھے مبلغ-/15000فرانک سیفا ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبدکولی بالی سیڈی گواہ شدنمبر1 عمر معاذکولی بالی گواہ شدنمبر2 ظفر احمد بٹ

مسل نمبر66825میں ابکاؤتورے

ولد آکوتورے قوم بمبارہ پیشہ تجارت عمر44 سال بیعت1995ء ساکن مالی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ18-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)موٹرسائیکل(2)کلر T.V.-ٹیپ ریکارڈر(3)پلاٹ برقبہ 15x20 مالیتی-/250000فرانک سیفا اس وقت مجھے مبلغ -/FC 70000ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبدابکاؤ تورے گواہ شدنمبر1 عمر معاذکولی بالی گواہ شدنمبر2 ظفر احمد بٹ

مسل نمبر66826میں بخاری کولی بالی

ولد خلیل کولی بالی قوم بمبارہ پیشہ درزی عمر56 سال بیعت1999ء ساکن مالی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ17-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/fc 2000000 (2) سلائی مشین اس وقت مجھے مبلغ-/fc10000ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بخاری کولی بالی گواہ شدنمبر1 عمر معاذکولی بالی گواہ شدنمبر2 ظفر احمد بٹ

مسل نمبر66827میں عمرالحاج محمد سیسے

ولد الحاج محمد قوم سون رائی پیشہ معلم عمر36 سال بیعت 1998ء ساکن مالی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ21-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1)موٹرسائیکل (2)ٹی وی (3) مکان مالیتی -/fc 250000 اس وقت مجھے مبلغ -/fc25000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبدالحاج عمر سیسے گواہ شدنمبر1 عمر معاذکولی بالی گواہ شدنمبر2 ظفر احمد بٹ

مسل نمبر66828میں عبدالرحمان سانوغو

ولد قاسم سانوغو قوم دانیں پیشہ معلم عمر32 سال بیعت 1997ء ساکن مالی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ1-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)ٹیپ 1 عدد اس وقت مجھے مبلغ-/fc25000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالرحمان سانوغو گواہ شدنمبر1 عمر معاذکولی بالی گواہ شدنمبر2 ظفر احمد بٹ

مسل نمبر66829میں عیسٰی دیارا

ولد عبدالرحمان دیارا قوم بمبارا پیشہ لوکل مشنری عمر50 سال بیعت1997ء ساکن مالی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)پلاٹ برقبہ40x40 مالیتی -/fc1500000(2)موٹر سائیکل -1 سائیکل ریڑھیاں3عدد(3)متفرق مویشی اس وقت مجھے مبلغ -/fc35000ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبدعیسٰی دیارا گواہ شدنمبر1 محمد معاذکولی بالی گواہ شد نمبر2 ظفر احمد بٹ

مسل نمبر66830میں دامیلے کوکے

ولد دیے کوکے قوم بمبارہ پیشہ ٹیچر عمر47 سال بیعت 1997ء ساکن مالی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ21-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)مکان مالیتی-/fc1000000(2)پلاٹ مالیتی-/fc350000 (3)موٹرسائیکل(4).T.V اس وقت مجھے مبلغ-/fc135000ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ1-7-05 سے منظور فرمائی جاوے۔العبددامیلے کوکے گواہ شد نمبر1 عمر معاذکولی بالی گواہ شدنمبر2 ظفر احمد بٹ

مسل نمبر66831میں مائیگا سالف

ولد لاسینا مائیگا قوم سون رائی پیشہ الیکٹریشن آٹو عمر41 سال بیعت1997ء ساکن مالی بقائمی ہوش وحواس بلا

جبرواکراہ آج بتاریخ 04-12-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) موٹر سائیکل (2) متفرق گھریلو سامان۔اس وقت مجھے مبلغ -/fc15000 ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مائیگا سالف گواہ شد نمبر1 عمر معاذ کولی بالی وصیت نمبر 25595 گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد بٹ وصیت نمبر 30028

مسل نمبر 66832 میں سیکو بالو

ولد عمر بالو قوم بمبارہ پیشہ درزی عمر 59 سال بیعت 1997ء ساکن مالی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-8-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/fc4000000 (2) موٹر سائیکل (3) متفرق گھریلو سامان۔اس وقت مجھے مبلغ -/fc30000 ماہوار بصورت درزی مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سیکو بالو گواہ شد نمبر1 عمر معاذ کولی گواہ شد نمبر2 ظفر احمد بٹ

مسل نمبر 66833 میں فوسینی گیلینے

ولد محمد گیلینے قوم مارا کا پیشہ معلم عمر 46 سال بیعت 1998ء ساکن مالی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-7-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/fc12000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فوسینی گیلینے گواہ شد نمبر1 عمر معاذ کولی بالی گواہ شد نمبر2 ظفر احمد بٹ

مسل نمبر 66834 میں براما گنارے

ولد منفا کونارے قوم بمبارہ پیشہ تجارت عمر 51 سال بیعت 1987ء ساکن مالی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل (2) پلاٹ برقبہ 20x20 میٹر مالیتی -/700000 فرانک سیفا (3) پلاٹ برقبہ 18x16 میٹر مالیتی -/1000000 فرانک سیفا (4) T.V.۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 فرانک سیفا ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد براما کنارے گواہ شد نمبر1 عمر معاذ کولی بالی گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد بٹ

مسل نمبر 66835 میں تراورے اسحاق

ولد سید وتراوے قوم بمبانا پیشہ تجارت عمر 44 سال بیعت 1987ء ساکن مالی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 04-1-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) گاڑی مرسڈیز (2) پلاٹ برقبہ 25x25 میٹر مالیتی -/fc1000000 (3) پلاٹ برقبہ 30x30 مالیتی -/fc250000 اس وقت مجھے مبلغ -/fc100000 ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اسحاق تراورے گواہ شد نمبر1 عمر معاذ کولی بالی گواہ شد نمبر2 ظفر احمد بٹ

مسل نمبر 66836 میں خلیفہ کاراکوہوں

ولد کوکو کاراکوہوں قوم مراکا پیشہ لوکل مشنری عمر 40 سال بیعت 1997ء ساکن مالی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 20x20 میٹر مالیتی -/fc100000 (2) گائے 8 عدد اس وقت مجھے مبلغ -/fc35000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خلیفہ کاراکوہوں گواہ شد نمبر1 عمر معاذ کولی بالی گواہ شد نمبر2 ظفر احمد بٹ

☆......☆......☆

تصحیح اعلان دارالقضاء

مورخہ یکم مارچ 2007ء کے روزنامہ الفضل کے شمارہ میں اعلان دارالقضاء مکرمہ ادریس بیگم صاحبہ بابت ترکہ مکرم نذیر احمد صاحب میں ورثاء کی تفصیل میں نمبر6 پر مکرم نعیم احمد طاہر نام لکھا گیا ہے جو کہ غلط ہے جبکہ درست نام مکرم نصیر احمد طاہر صاحب ہے درستگی فرمالیں۔ادارہ اس غلطی پر معذرت خواہ ہے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم منور احمد صاحب بابت ترکہ
مکرم منظور احمد صاحب مرحوم)

مکرم منور احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم مکرم منظور احمد صاحب ولد مکرم غلام قادر صاحب مکان نمبر 40/17 دارالرحمت وسطی ربوہ بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ان کے نام قطعہ نمبر 40/17 دارالرحمت وسطی ربوہ بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ان کے نام قطعہ نمبر 40/17 محلّہ دارالرحمت برقبہ 10 مرلہ الاٹ ہے۔یہ قطعہ مذکور برقبہ 10 مرلہ مرحوم کے ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے کسی وارث کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔مکرمہ امۃ المجید صاحبہ (بیوہ)
2۔مکرم مبشر احمد صاحب (بیٹا)
3۔مکرم عمر احمد صاحب (بیٹا)
4۔مکرم مقبول احمد صاحب (بیٹا)
5۔مکرم منور احمد صاحب (بیٹا)
6۔مکرمہ بشریٰ منظور صاحبہ (بیٹی)
7۔مکرمہ رفعت رانا صاحبہ (بیٹی)
8۔مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ (بیٹی)
9۔مکرمہ عذرا منظور صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اردو شاعر۔مرزا اسلامت علی دبیر

اردو کے نامور مرثیہ نگار شاعر مرزا سلامت علی دبیر 29راگست 1803ء کو دہلی میں پیدا ہوئے۔وہ بچپن ہی میں والد کے ہمراہ لکھنؤ آ گئے تھے۔جہاں انہوں نے علوم فارسی وعربی میں کافی دستگاہ بہم پہنچائی، بچپن سے ہی مداحِ اہل بیت کا شوق تھا نہایت کم عمری سے مرثیہ گوئی کا آغاز کیا اور مشہور مرثیہ گو مظفر حسین ضمیر کے شاگرد ہو گئے اور عمر کے کم وبیش ساٹھ برس مرثیہ گوئی میں بسر کر دیئے۔

جب تک اودھ کی سلطنت قائم رہی دبیر فیض آباد کے علاوہ لکھنؤ سے باہر کہیں نہیں گئے۔1857ء کی جنگ کے پُرآشوب زمانے میں دبیر مع اہل وعیال سیتا پور چلے گئے۔1858ء میں کانپور اور 1859ء میں عظیم آباد گئے مگر کہیں دل نہ لگا اور انجام کار لکھنؤ واپس آ گئے۔یہیں 8 مارچ 1875ء کو انتقال کیا اور اپنے ہی گھر میں دفن ہوئے۔مقبرہ شکستہ حالت میں آج بھی موجود ہے۔

دبیر کے کلام کا خاص جوہر زور بیان، شوکت الفاظ، بلندی خیال، ایجاد مضامین اور صنائع بدائع کا استعمال ہے۔علمی اصطلاحات، عربی فقروں کی تضمین اور مضامین تازہ ایجاد کرنے میں دبیر، بےنظیر ہیں۔یہ ان کی خاص مملکت ہے۔

مرثیہ کی تشکیل اور تعمیر میں وہ انیس اور دوسرے معاصرین کے ساتھ شریک ہیں۔مرثیے کے اجزائے ترکیبی، چہرہ، رخصت، آمد، رجز، رزم و بزم، شہادت، بیان مصائب اور بین وغیرہ جس طرح دوسرے باکمالوں نے کامیابی کے ساتھ پیش کئے ہیں، دبیر نے بھی ان کا حق ادا کر دیا ہے۔بیان واقعات، مرقع کشی، جذبات نگاری، نفسیاتی ژرف بینی، روانی اور سلاست، زور بیان اور قادرالکلامی میں دبیر اپنے معاصرین سے کسی طرح کم نہیں۔دبیر نے مرثیہ کے فکری معیار کو بلند کیا۔ان کے مرثیے کا اندازہ ان کی جدت پسندی سے، ان کی اخلاقی ومعنی آفرینی سے اور ان کے اس پرشکوہ طرزِ سخن سے اس عالمانہ زبان سے اور علم بیان اور علم بدیع کے اس ماہرانہ استعمال سے کیا جاسکتا ہے جنہوں نے مل جل کر ان کے فن کی تشکیل کی۔مرزا دبیر کی بدولت اردو مرثیہ میں ذکر وفن کی ایک پرعظمت روایت قائم ہوئی۔

شاعری میں مرزا دبیر کا تقابل اکثر میر انیس سے کیا جاتا ہے۔مگر لکھنؤ میں میر انیس کا نام چمکنے سے بہت عرصہ پیشتر دبیر شہرت کے جھنڈے گاڑ چکے تھے۔

عطیہ چشم سے کسی کی زندگی روشن کریں

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

امریکہ سمیت کسی سے کوئی خطرہ نہیں

صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ میرے لئے سب سے اہم بات پاکستان کی سلامتی اور استحکام ہے اور ہمیں امریکہ سمیت کسی سے کوئی خطرہ نہیں۔ ہم ایران پر حملہ نہیں چاہتے اگر ایران پر حملہ ہوتا ہے تو سب سے پہلے ہمیں اپنے آپ کو بچانا چاہئے۔ ایران پر حملے سے صرف پاکستان کیلئے نہیں بلکہ پورے خطے کیلئے مسائل پیدا ہونگے ایسی باتیں بے بنیاد ہیں کہ ہم امریکہ کے آگے جھکے ہوئے ہیں اور ہم امریکہ کے ہاتھوں بک گئے ہیں۔

ایران نے ایٹمی تنصیبات پر ائیر ڈیفنس سسٹم نصب کر دیا

ایران نے ممکنہ امریکی حملے کے خدشے کے پیش نظر اپنی ایٹمی تنصیبات پر ائیر ڈیفنس سسٹم نصب کر کے افواج کو تیار رہنے کا حکم دے دیا ہے۔ اصفہان میں یورینیم افزودگی کے اہم مرکز پر طیارہ شکن توپیں نصب کی جا چکی ہیں۔ ایرانی وزیر دفاع نے کہا کہ ایرانی افواج بیرونی جارحیت کا مؤثر جواب دینے کیلئے تیار ہیں اور ریڈ الرٹ کے احکامات جاری کر دیئے گئے ہیں۔

حکومت الیکشن ملتوی کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی

وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات نے کہا ہے کہ حکومت الیکشن ملتوی کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی عام انتخابات اپنے مقررہ وقت پر دستور اور آئین کے مطابق ہونگے حکومت کسی پارٹی سے ڈیل نہیں کر رہی۔ اپوزیشن کی اے پی سی مایوس سیاستدانوں کا میوزیم ثابت ہوگی۔

پاکستان کی معیشت ایشیا میں پہلے نمبر پر آ گئی

وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ حکومت کی پالیسیوں میں تسلسل اور سرمایہ کاری کیلئے سازگار ماحول سے رواں مالی سال میں 5 ارب ڈالر کی براہ راست سرمایہ کاری متوقع ہے۔ گیس کی قیمتوں میں کمی سے صنعتی شعبہ کو فروغ ملے گا اور اس کی پیداوار میں اضافہ ہوگا۔ پاکستان کی معیشت ترقی کے حساب سے ایشیاء میں پہلے نمبر پر آ گئی ہے۔ عالمی درجہ حرارت میں اضافہ بڑا چیلنج ہے اور آئندہ نسل کو اس سے بچانے کیلئے محتاط رہنا ہوگا۔

امریکی ڈکٹیشن پر نہیں اپنے مفادات کے تحت کام کر رہے ہیں

وزیر خارجہ خورشید قصوری نے کہا ہے کہ پاکستان کی خارجہ پالیسی امریکی ڈکٹیشن کے ماتحت نہیں۔ مسئلہ کشمیر کا وہی حل قابل قبول ہوگا جو کشمیریوں کو قبول ہو گا۔ ایران کے خلاف فوجی کارروائی سے پوری اسلامی امہ متاثر ہوگی۔ بھارتی لیڈروں کے الزامات پر مبنی بیانات افسوسناک اور غیر ذمہ دارانہ ہیں۔ انتخابات وقت پر ہونگے۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ ہم ایران پاکستان گیس پائپ لائن منصوبے میں پیشرفت کر رہے ہیں۔ ہم اپنے مفادات کے تحت کام کر رہے ہیں۔

پاک بحریہ کی سب سے بڑی مشقیں

کراچی میں پاک بحریہ کی تاریخ کی سب سے بڑی بحری مشقیں شروع ہوگئیں ہیں۔ کوارڈینیٹر محمد صدیق نے کہا کہ ان بین الاقوامی مشقوں کے ذریعے پاکستان نیوی دنیا میں امن کیلئے مغرب اور مشرق کے درمیان ایک پل کا کردار ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کا مقصد اس خطے میں خصوصی طور پر بین الاقوامی جرائم کی روک تھا اور ان کے خلاف مل کر حکمت عملی طے کرنا اور یکجہتی کو فروغ دینا ہے اور مختلف ممالک کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرنا ہے۔

انڈونیشیا میں ہولناک زلزلہ، 100 ہلاک سینکڑوں زخمی

انڈونیشیا کے جزیرے سماٹرا میں زلزلے سے ہلاک ہونے والے افراد کی تعداد 100 ہوگئی جبکہ سینکڑوں کی تعداد میں لوگ زخمی ہوئے ہیں۔ کئی مکانات، بینک اور سرکاری عمارتوں کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ ریکٹر سکیل پر زلزلے کی شدت 6.3 تھی۔ صدارتی ترجمان کے مطابق اب بھی کئی لوگ عمارتوں کے ملبے تلے دبے ہوئے ہیں جنہیں نکالنے کا کام جاری ہے۔ ہلاکتوں کی تعداد میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔

(بقیہ صفحہ 1)

مرحوم لمبا عرصہ مختلف اہم عہدوں پر خدمات سرانجام دیتے رہے۔ 1986ء سے تاوفات مرکزی قاضی رہے۔ وفات سے ایک دن پہلے بھی آپ نے قضا میں ایک مقدمہ کی سماعت کی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے دور صدارت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے دوران 68-1967ء میں مہتمم وقار عمل اور 1968-69ء میں مہتمم مقامی کے عہدے پر خدمات سرانجام دینے کی بھی توفیق ملی۔ مرحوم گونا گوں صفات کے مالک تھے ہنس مکھ، ملنسار اور طلباء کے ساتھ خاص شفقت ومحبت سے تعلق رکھنے والے تھے۔ آپ نیک سیرت، متحمل مزاج، محنتی اور صائب الرائے تھے۔ خدا تعالیٰ آپ کو اپنے قرب میں جگہ عطا فرمائے اور آپ کے درجات بلند فرمائے۔ نیز آپ کے تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ ادارہ ان کے تمام پسماندگان سے اظہار تعزیت کرتا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 8۔مارچ

طلوع فجر	5:04
طلوع آفتاب	6:26
زوال آفتاب	12:20
غروب آفتاب	6:13

گولڈن چانس
نئی تعمیر شدہ ڈبل سٹوری مارکیٹ برائے فروخت
ریلوے روڈ نزد اقصیٰ روڈ رابطہ: عرفان عزیز خان 0301-6900170

مکان برائے فروخت
مکان واقع دارالصدر شرقی 10،5/16 مرلہ بیچنا مقصود ہے۔ خواہشمند احباب اس نمبر پر رابطہ کریں۔
عبدالغفور بھٹی جرمنی: 0695487928
انوار الحق خان ربوہ: 047-6211979

پلانٹ برائے فروخت
جوس اور آئس لولی (فریزی پاپ) کا ایک چلتا ہوا، آٹو میٹک چھوٹا یونٹ برائے فروخت موجود ہے۔ یونٹ اور کاروبار کے بارہ میں مکمل ٹریننگ دی جائے گی۔ دلچسپی رکھنے والے حضرات درج ذیل نمبروں پر رابطہ کریں۔
فون نمبر: 0300-7992321-047-6214434

پرانے پیچیدہ ضدی "لاعلاج" امراض
کے علاج اور علاج کی ٹریننگ کیلئے
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر سجاد علوم شرقی نور ربوہ
فون: 047-6212694/0334-6372030

نورتن جیولرز ربوہ
فون 6214214 فون گھر
دکان 6216216 :047-6211971

بہترین مردانہ ورائٹی، گل احمد لٹھا کاٹن، بوسکی، کھدر، کرنڈی تمام ورائٹی نمبر 1 کوالٹی میں موجود ہے۔
ریٹ میں فرق کی صورت میں مال واپس ہوسکتا ہے
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ: 0333-6550796

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

نور ہیئر آئل
بالوں سے گرنے سے روکتا ہے خشکی سکری ختم دماغی ضعف کو دور کر کے دائمی نزلہ زکام کو دور کرتا ہے۔
فضل ربی دواخانہ
حکیم قمر احمد
فون نمبر: 047-6216075
گولبازار ربوہ بالمقابل بیت المہدی
موبائل: 0333-6707226

ضرورت ملازمین
شعبہ دواسازی میں چند میٹرک پاس ملازمین کی ضرورت ہے
خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ فون: 6211538

C.P.L 29-FD

Your Child's Promising Future
یونیق سکالرز اکیڈمی۔ کمپیوٹرائزڈ۔ انگلش میڈیم
نرسری تا 10th داخلہ سمیسٹر سسٹم پر ہر 4 ماہ بعد اگست نومبر اور مارچ میں
KGI اور KGII پلے گروپ میں داخلہ کی ابتدائی عمر 3 سال تا $4\frac{1}{2}$ سال
وقف نو اور کمپیوٹر کی لازمی تدریس
کوالیفائیڈ اور سبجیکٹ سپیشلسٹ ٹیچرز
62-61 شکور پارک ربوہ فون آفس 0333-8988158-0334-6201923 رہائش 047-6211113

الفرقان رینٹ اے کار
ہونڈا، 20D سیلون، لیانا، کلٹس، مہران ہائی ایس اور کوسٹریں روزانہ یا ماہانہ رعایتی کرایہ پر سیلف یا ڈرائیور کے ساتھ حاصل کریں۔
ربوہ تا لاہور، لاہور تا ربوہ یکطرفہ ڈراپ سہولت مہران پر صرف =/1300 روپے میں حاصل کریں
CELL#03327055604
03327057406

نادر موقع
فیصل آباد اور گردونواح میں رہنے والے فارغ طلباء ریفریجریٹر، ایئر کنڈیشنر، (کمرشل+انڈسٹریل) کا ٹیکنیکل کام سیکھ کر اپنا مستقبل سنواریں، رہائش کھانا اور آنے جانے کا خرچہ (فری)
ری پبلک کولنگ سنٹر
دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد فون نمبر: 0300-6652912-2635374